ادیبوں کی آپ بیتی ــــ ۱

اطہر پرویز

”قفس میں جتنی بھی گزری ــــ“

”یہ اُن دنوں کی یادیں ہیں جب راقم الحروف کمیونسٹ پارٹی کا ممبر تھا اور کل وقتی طور پر ٹریڈ یونین تحریک سے وابستہ تھا۔“ اطہر پرویز

یہ شاید اکتوبر کا مہینہ تھا۔ مجھے گوندیا میں گرفتار کیا گیا تھا۔ مزدوروں کی تحریک شباب پر تھی ــــ آزادی کی جدوجہد اور مزدوروں کی ہڑتالیں مل کر دو آتشہ ہو گئی تھیں ــــ میں اس وقت ضلع کمیونسٹ پارٹی کا سکریٹری اور تین ٹریڈ یونینوں کی رہنمائی کر رہا تھا اور بنگال ناگپور ریلوے BNR یونین سے بھی وابستہ تھا۔ میری گرفتاری کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ پولیس والوں نے یہ غلطی کی کہ اپنی کارگزاری دکھانے کے لیے مجھے بیچ بازار سے ہتھکڑی پہنا کر لے گئے تھے۔ اُن کا خیال تھا کہ اس سے بے عزّتی ہوگی، لیکن وہاں اُلٹا اثر